Current Global Reviewer

Peer Reviewed Multidisciplinary International Research Journal
PEER REVIEWED & INDEXED JOURNAL

ISSN 2319-8648 | Impact Factor - 7.139 | Indexed (SJIF)

March 2020 Special Issue – 28, Vol. 8

Relevance of Mahatma Gandhi in Today's World

عصر حاضر میں مہاتما گاندھی کے افکار کی معنویت

Chief Editor
Mr. Arun B. Godam

Guest Editors
Guide
Dr. B. G. Gaikwad
Principal
Shivaji College, Hingoli (MS)

Editor
Dr. Balasaheb S. Kshirsagar
Director , Gandhian Studyies Center
Shivaji College, Hingoli (MS)

Co-Editor
Dr. Md. Iqbal Jaweed
Department of Urdu
Shivaji College, Hingoli (MS)

CURRENT GLOBAL REVIEWER

Impact Factor – 7.139 ISSN – 2319-86948

Multidisciplinary International Research Journal

PEER REFREED & INDEXED JOURNAL

Relevance of Mahatma Gandhi in Today's World

عصر حاضر میں مہاتما گاندھی کے افکار کی معنویت

March 2020 Special Issue – 28, Vol. 8

Chief Editor

Mr. Arun B. Godam

Guest Editors

Guide

Dr. B. G. Gaikwad

Principal

Shivaji College, Hingoli (MS)

Editor

Dr. Balasaheb S. Kshirsagar

Director , Gandhian Studyies Center

Shivaji College, Hingoli (MS)

Co-Editor

Dr. Md. Iqbal Jaweed

Department of Urdu

Shivaji College, Hingoli (MS)

Shaurya Publication, Latur

CURRENT GLOBAL REVIEWER

Special Issue 28 , Vol. 8 | Peer Reviewed | ISSN : 2319 - 8648
March 2020 | SJIF | Impact Factor : 7.139

M.G.V.C. Arts, Commerce & Science College, MUDDEBIHAL - 586212 Dt. Vijayapur.

INDEX فہرست مشمولات

صفحہ نمبر Page No.	مقالہ نگار Written By	موضوع Topic	نمبر شمار Sr.No.
3	پروفیسر ڈاکٹر محمد اقبال جاوید، ہنگولی	اداریہ	1
5	ڈاکٹر ساجد علی قادری شیر پور، دھولیہ	قومی یکجہتی اور تانیثت کا علمبردار: مہاتما گاندھی جی	01
9	پروفیسر ڈاکٹر محمد اقبال جاوید، ہنگولی	مہاتما گاندھی ۔۔ ہمہ گیر شخصیت	02
11	ڈاکٹر قریشی عتیق احمد عبدالقدوس، ہنگولوی، بدناپور	اب کوئی "گاندھی" لوٹ آئے۔۔۔۔۔	03
14	ڈاکٹر انصاری مسعود اختر جالنہ	ہندی اردو ہندوستانی کے فروغ میں گاندھی جی کا کردار	04
20	ڈاکٹر سید تاج الہدیٰ محمد یوسف خطیب بیلگاوں (کرناٹک)	مہاتما گاندھی جی اور ستیہ گرہ	05
24	ڈاکٹر محمد سمیع الدین وجے پور (کرناٹک)	اردو ادب میں گاندھیائی فکر ایک جائزہ	06
26	ڈاکٹر عبدالرحیم اے ملا	مہاتما گاندھی اور تحریک آزادئ ہند	07
29	پروفیسر محمد آصف امراوتی	ایم۔ کے۔ گاندھی: قلم کے دھنی	08
32	ڈاکٹر فیروز خان واشم	عالمی امن کے علمبردار	09
35	ڈاکٹر قادری سید واجد سید ابراہیم چاپولی	مہاتما گاندھی اور مذہب اسلام	10
39	ڈاکٹر شیخ محمد مصطفیٰ عبدالستار چاپولی	جنگ آزادی کا میر کارواں — مہاتما گاندھی جی	11

CURRENT GLOBAL REVIEWER

Special Issue 28, Vol. 8 | Peer Reviewed | ISSN : 2319 - 8648
March 2020 | SJIF | Impact Factor : 7.139

مہاتما گاندھی اور تحریک آزادیِ ہند

ڈاکٹر عبدالرحیم اے۔ ٹلا
اسسٹنٹ پروفیسر، صدر شعبہ اُردو
MGVC آرٹس کامرس اینڈ سائنس کالج مدے بہال
ضلع۔ بیجاپور، کرناٹک
Mobile 9448268723
email; rahimsirm@gmailcom

مہاتما گاندھی(1869تا1948) ہندوستان کے سیاسی اور روحانی قائد اور آزادی کی تحریک کے اہم ترین کردار تھے۔انہوں نے ستیہ گرہ اور اہنسا(عدم تشدد) کو اپنا ہتھیار بنایا۔ستیہ گرہ، ظلم کے خلاف عوامی سطح پر منظم سول نافرمانی ہے جو عدم تشدد پر مبنی ہے۔ حکمت عملی ہندوستانی آزادی کی وجہ بنی۔ صرف ہندوستان کی تحریک ہی نہیں بلکہ ساری دنیا کے لیے حقوقِ انسانی اور آزادی کی تحریک کے لئے روح رواں ثابت ہوئی۔اسی لئے ملک میں انہیں بڑے احترام سے مہاتما گاندھی اور باپو کہا جاتا ہے۔انہیں ہماری ملک کی سرکار نے" بابائے قوم" (راشٹرپتا) کے لقب سے نوازا گیا۔

تحریک آزادی ہند: گاندھیائی دور(1920 - 1947) اس دور کو ہندوستان نے گاندھیائی دور کے نام سے موسوم کیا گیا۔گاندھی جی نے برطانیہ ;232 سے بیارسٹری کی اور افریقہ میں قانون کی پریکٹس کی۔برطانیہ قوم جب جنوبی افریقہ پر حکمران تھے۔انہوں نے اپارتھیڈ پر عمل کیا۔اور خصوصی طور پر افریقیوں اور ہندوستانیوں سے امتیاز برتا۔ایسے لوگ کم اجرتوں پر ملازم تھے۔اوران کو گورے لوگوں کے ساتھ ٹرین میں سفر کرنے کی بالکل اجازت نہ تھی اور نہ وہ ان کے ساتھ کھا سکتے تھے۔گاندھی جی نے اس تفریق کے خلاف اکٹھا کیا اور انگریزوں کے خلاف پُرامن اور عدم تشدد کے طریقہ سے احتجاج منظم کیا۔اس تحریک میں جنوبی افریقہ گاندھی جی کو انگریزوں کے خلاف جو کامیابی ملی یہی کامیابی گاندھی جی نے ہندوستان میں اس طریقے پر عمل کرکے انگریزوں سے آزادی حاصل کرنے کے لئے بیداری پیدا ہوئی۔اسی لئے ہندوستانی آزادی کی تحریک(1920تا1947ء) کو گاندھیائی اور قرار دیا جاتا ہے۔آزادی کے حصول تک گاندھی جی سب سے آگے رہے۔گاندھی جی کے اس شرکت نے آزادی کی تحریک نے ایک نیا رُخ اختیار کیا۔گاندھی جی نے بلاواسطہ احتجاجات عدم تشدد اور ستیہ گرہ کے ذریعہ آزادی حاصل کرنے کے لئے اختیار کئے۔انہوں نے اپنے اصولوں کو"ہند سوراج" میں بیان کیا ہے۔ستیہ گرہ اُن کا اہم سیاسی ہتھیار تھا۔گاندھی جی کے انڈین نیشنل کانگریس میں شامل ہوتے ہی عام لوگوں کے لئے اس کے دروازے کھول دیئے گئے۔اپنے مطالبات منوانے کے لئے اس تنظیم نے عدم تعاون اور سول نافرمانی کی تحریکات کا سہارا لیا۔اس نے سماج کو اٹھانے کے لئے بھی کئی مثبت پروگرام منعقد کئے۔اس کے برعکس برطانوی حکومت نے اس بڑھتی ہوئی انقلابی سرگرمیوں کو کُچلنے کے لئے کئی ضابطے جاری کئے۔ان میں رولٹ ایکٹ (Rowlett act) 1919ء میں جاری ہوا۔اس غیر انسانی قانون کے خلاف گاندھی جی نے ستیہ گرہ کے ذریعہ احتجاج کیا۔ساری ملک کو قوم نے اسکو حمایت کی۔ہزاروں ہندوستانیوں نے برطانوی حکومت کے خلاف احتجاجات میں حصہ لیا۔

جلیانوالہ باغ کا قتل عام: جب رولٹ ایکٹ کے خلاف ملک بھر میں احتجاج شروع ہوا تو پنجاب میں وسیع پیمانے پر مظاہرے ہوئے۔پنجاب کے امرتسر شہر کے جلیانوالہ باغ میں تقریباً20 ہزار لوگ رولٹ ایکٹ کے خلاف مظاہرہ کیا تو جنرل ڈائر نے احتجاجیوں پر اندھادھند گولیاں برسائے جن میں 379لوگ مارے گئے۔اس حادثے سے گاندھی جی کو بہت دُکھ پہنچا۔اسی لئے اس کو جلیان والا باغ کا سانحہ کہا جاتا ہے۔

خلافت تحریک: پہلی جنگ عظیم کے دوران برطانیہ قوم دنیا کے کئی ملکوں میں ظلم وستم کو برقرار رکھا۔خاص طور پر ترکستان میں، اس ظلم کے خلاف، محمد;232 علی اور شوکت علی نامی دو بھائیوں نے ہندوستان میں بھی ترکوں جیسی خلافت تحریک کی ابتداء کی۔اس تحریک سے گاندھی جی بہت قریب تھے۔وہ یہ یقین رکھتے

M.S.V. Arts, Commerce & Science College, Vijaypur

Special Issue 28 , Vol. 8 | Peer Reviewed | ISSN : 2319 - 8648
March 2020 | SJIF | Impact Factor : 7.139

تھے کہ صرف ہندواور مسلمان مل جل کر لڑیں توانگریز اس ملک کو چھوڑ جائیں گے۔اس پس منظر میں گاندھی جی نے مسلمانوں کو کانگریس میں شامل ہونے کی دعوت پیش کی۔ چنانچہ گاندھی جی نے تحریک خلافت کی حمایت کا اعلان کیا۔یہ تحریک انگریزوں کے خلاف ہندو مسلمانوں کو قومی سطح کی مشترکہ تحریک بن گئی۔ کئی مذہبی وسیاسی رہنماءوں نے خلافت تحریک میں اہم کردار ادا کیا۔

تحریک عدم تعاون: مہاتما گاندھی جی انگریزوں کے خلاف ۰۲۹۱ء میں عدم تعاون کی تحریک کا آغاز کیا۔اس تحریک میں طلبہ نے اسکول اور کالج چھوڑ کر;232; حمایت کی۔ وکلاء عدالتوں سے باہر رہے اور کورٹ کا بائیکاٹ کیا۔اس موقع پر لوگ جدوجہد آزادی میں "چوری چورا" (اترپردیش) کے مقام پر کود پڑے۔ احتجاجیوں نے کئی پولیس اسٹیشن کو لگادی۔ تقریباً ۲ ۲ پولیس والے تھانے کے اندر ہی جل کر مر گئے۔اس واقعہ کو تاریخ میں "چوری چورا" کا حادثہ قرار دیا گیا۔ اس حادثہ سے گاندھی جی کو بے حد صدمہ پہنچا۔انہوں نے اس تشدد کو پُر زور مزمت کی۔اور تحریک عدم تعاون واپس لے لی۔ برطانوی حکومت نے اس تشدد کا ذمہ گاندھی جی پر عائد کیا۔اور انہیں ۶ سال کی قید کی سزادی گئی۔ صحت کی خرابی کی وجہ سے انہیں ۴۲۹۱ء میں رہا کر دیا گیا۔

تحریک ترکِ موالات (سول نافرمانی کی تحریک): گاندھی جی نے تحریک ترک موالات کو ذمہ داری لینے کے بعد ۱ ا مطالبات پر مشتمل ایکم;232; حضر وائسرائے لارڈ ارون کو پیش کیا۔انہوں نے اپنے مطالبات کو برطانیہ حکومت کے سامنے گیا۔اور نہ مانا گیا تو وہ تحریک ترکِ موالات کا آغاز کر دیں گے۔ان میں سے نمک پر لگائے گئے محصول کا خاتمہ تھا مگر ارون نے گاندھی جی کے اس مطالبہ کو نہیں مانا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ (۰۳۹۱ء) میں گاندھی جی سابر متی آشرم سے سورت (گجرات) میں واقع ڈانڈی تک نمک کی ستیہ گرہ اپنے پیروءوں کے ساتھ پیدل کی۔اس طرح سمندر کے کنارے نمک تیار کیا۔اس طرح گاندھی جی نے "ترک موالات" کی تحریک کا آغاز کیا۔یہ واقعہ "ڈانڈی مارچ" کے نام سے مشہور ہے۔

برطانوی حکومت نے (۰۳۹۱ء) میں لندن میں ہندوستانی عوامی نمائندوں کی ایک میٹنگ طلب کی گئی اور پہلی گول میز کانفرنس تھی۔اس سے اس بات کا اعتراف ہوا کہ ہندوستان کو شامل کئے بغیر حکومت ایک طرفہ فیصلوں کو لینا ناممکن ہے۔اس کانفرنس میں سب سے پہلی بار پچھڑے طبقے سے لوگوں کی نمائندگی کے لئے علیحدہ حلقے بنانے کے موقع بھی حاصل ہوئے۔اس میٹنگ میں شرکت کرنے کے لئے گاندھی جی اور دیگر کانگریس قائدوں کو آزاد کیا گیا۔ لیکن گاندھی جی اور کانگریس نے اس میٹنگ میں شرکت سے انکار کیا۔اس اجلاس میں کئی تنظیموں کے نمائندے اور مختلف سماجی رہنما نے حصہ لیا۔اس اجلاس میں حلقہ جاتی اقتدار ذمہ دار حکومت اور مذہبی اہمیت کے متعلق فیصلے لئے گئے لیکن انڈین نیشنل کانگریس کی اس اجلاس میں عدم شرکت سے اجلاس کو ختم کر دیا گیا۔انڈین نیشنل کانگریس کو منانے اور گول میز کانفرنس کے مقاصد کو کامیاب بنانے کی نظر سے گاندھی جی اور وائسرائے ارون کے درمیان جو معاہدہ (۱۳۹۱ء) میں ہوا۔اس کو گاندھی "ارون پیاکٹ معاہدہ" کہا جاتا ہے۔اس کے نتیجے میں کانگریس نے سول نافرمانی قانون اور ترکِ تحریک کو ختم کر کے دوسری گول میز کانفرنس میں شرکت کا فیصلہ لیا۔

برطانوی حکومت نے جب دوسری گول میز کانفرنس بلائی گئی تو امبیڈکر نے پچھڑے طبقے کے لئے علیحدہ انتخابی حلقے کی مانگ رکھی اور اس مانگ کو گاندھی جی نے انکار کیا جس کی وجہ سے گاندھی جی اور امبیڈکر کے درمیان اختلافات رائے پیدا ہوئی۔اس طرح دوسری گول میز کانفرنس بھی بغیر کسی فیصلے کے ختم ہوئی۔ لیکن برطانوی حکومت نے پچھڑے طبقے کے لئے الگ انتخاب حلقے کو دینے کا اعلان کیا۔اس کی مخالفت میں گاندھی جی بھوک ہڑتال شروع کی۔اس وقت امبیڈکر کو منانے کی کوشش کی گئی اور اس کا حاصل ہی پونا پیکٹ تھا۔جب دوسری عالمی جنگ شروع ہوئی اور یوروپ میں کئی سیاسی تبدیلیاں ہوئیں تو ہندوستانی وائسرائے نے ایک طرفہ طور پر جرمنی کے خلاف جنگ کا اعلان کر دیا۔اسکی کانگریس اور گاندھی جی نے وائسرائے کے فیصلہ کے خلاف احتجاج کیا۔ہندوستانیوں کو مطمئن کرنے کے لئے اسٹافورڈ کرپسر کو ثالثی کے لئے بھیجا گیا۔

ہندوستان چھوڑ دو تحریک: یہ تحریک آزادی کی سب سے اہم تحریک مانی جاتی ہے۔ ۲۴۹۱ء میں برطانوی حکومت نے امن کی بات چیت کے لئے اسٹافورڈ;232; کرپس کو ہندوستان بھیجا۔ کرپس مشن نے ہندوستانیوں کے سامنے کچھ تجاویز رکھیں۔ ہندوستان کو ڈومینین کا درجہ دینا۔اس مقصد کے لئے دستور ساز اسمبلی کی

CURRENT GLOBAL REVIEWER

Special Issue 28, Vol. 8 | Peer Reviewed | ISSN : 2319 - 8648
March 2020 | SJIF | Impact Factor : 7.139

تشکیل اور ریاستوں کو یونین میں شامل ہونے یا یونین سے الگ رہنے کے اختیار جیسی کچھ تجاویزیں تھیں۔ کانگریس نے ہندوستان چھوڑدو تحریک شروع کی۔ گاندھی جی نے ہندوستانیوں کو'' کرو یا مرو'' کا نعرہ دیا۔ ایسی صورت حال میں کئی لیڈروں جیسے گاندھی جی، نہرو، ابوالکلام آزاد، سردار پٹیل جیسے لیڈر قید کر لئے گئے۔ اس تحریک نے نئے رہنماؤں کے لئے راستہ کھولا۔ آزادی کی اس جدوجہد میں کسانوں اور مزدوروں، تنظیموں نے بھی نمایاں رول ادا کیا۔ برطانوی دور حکومت میں کسانوں نے زمینداروں اور باغات کے یوروپی مالکان کے خلاف بغاوت کی۔ انہوں نے چمپارن ضلع میں نیل کی کاشت کرنے سے انکار کر دیا۔ لگان کے خلاف احتجاج کئے۔ گاندھی جی نے ستیہ گرہ کے ذریعہ برطانوی حکومت کو یہ ٹیکس منسوخ کرنے پر آمادہ کیا۔

گاندھی جی کی اس تحریک نے قومی جدوجہد آزادی کے ایک جزو کے طور پر کانگریس نے کسانوں کو منظم کرنے کی کوشش کی چمپارن، کھیڈا، ماپلائی اور دوسرے علاقوں میں کسانوں پر گاندھی جی کا کافی اثر تھا۔ کسانوں کے مسائل، تحریک عدم تعاون، تحریک ترک موالات اور ہندوستان چھوڑدو تحریک سے وابستہ ہو گئے۔ کئی احتجاجات، کسان سبھا کے تحت کیے گئے۔ یہ احتجاج کبھی موافق کانگریس اور کبھی مخالف کانگریس ہوا کرتے تھے۔

گاندھی جی کا آخری دور: گاندھی جی جب ہندوستان چھوڑدو تحریک چلا رہے تھے تو ۳۴۹۱ء مسلم لیگ ملک کو تقسیم کرنے اور چھوڑنے کی قرارداد منظور کیا۔ ;232; مانا جاتا ہے کہ گاندھی جی ملک کو تقسیم کرنے کی مخالف تھے۔ اور مشورہ دیا کہ ایک معاہدہ کے تحت کانگریس اور مسلم لیگ کی تعاون سے ایک عارضی حکومت کے تحت آزادی حاصل کی جائے۔ اس کے بعد تقسیم کے سوال پر مسلم اکثریت کے اضلاع میں ایک رائے شماری کے ذریعے حل ہو سکتا ہے۔ پر محمد علی جناح براہ راست کاروائی کے حق میں تھے۔ ۶۱ ;241; اگست کو گاندھی جی مشتعل تھے اور فسادات زدہ علاقوں کا دورہ کیا اور قتل عام کو روکنے کی ذاتی طور پر کوشش کی۔ انہوں نے بھارتی ہندو مسلمان اور مسیحی کو اتحاد کی مضبوط کوشش کی اور ہندو سماج میں اچھوت کو آزادی کے لئے جدوجہد کی۔ ۴۱ ;241; اور ۱۵ اگست ۷۴۹۱ء کو انگریزی حکومت نے ہندوستانی آزادی ایکٹ پاس کر دیا۔ جو قتل عام اور 12 ;46 ;5 لاکھ لوگوں نے منتقلی اور کروڑوں کے نقصان کی گواہ بنی۔ اس طرح گاندھی جی سمجھ چکے تھے کہ برطانوی حکومت ہندوستان کو بانٹنے کا منصوبہ میں کامیاب ہو چکے تھے۔ اور تاہم انہیں احساس ہو چکا تھا انکے ساتھیوں اور حواریوں کو اُصول سے زیادہ اقتدار میں دلچسپی ہے۔ اور وہ اپنے اس بھرم سے گھرے رہے کہ بھارت کی آزادی کی جدوجہد جس کی قیادت انہوں نے کی وہ ایک بے تشدد تھی۔ آخر کار ۳۰ جنوری ۸۱۹۱ء کو ایک عبادتی خطبے کے لئے چبوترے کی طرف جاتے وقت گاندھی جی کو گولی مار کر قتل کر دیا گیا۔ قاتل ناتھورام گوڈسے ایک ہندو قوم پرست اور ہندو انتہا پسند تنظیم ہندو مہاسبھا سے وابستہ تھا۔ جو گاندھی جی کو پاکستان کی ادائیگی کے لئے مجبور کرنے اور کمزور کرنے کے لئے ذمہ دار سمجھتی تھی۔ ناتھورام گوڈسے اور اس کا ساتھی سازش کار نارائن اپنے کو عدالتی کاروائی کے بعد مجرم قرار دیا گیا۔ اور ۵۱ ;241; نومبر ۹۴۹۱ء کو ان دونوں کو پھانسی دے دی گئی ۔ گاندھی جی کی سمادھی راج گھاٹ نئی دہلی میں ہے۔ جس پر بڑے حروف میں رام لکھا ہوا ہے۔ عموماً یہ گاندھی جی کے آخری الفاظ مانے جاتے ہیں۔

'' نفرت کا جواب نفرت نہیں بلکہ محبت ہے '' مہاتما گاندھی جی۔

By: Dr. Abdul Rahim A. Mulla
Asst. Prof. HOD. Dept. of Urdu
M.G.V.C. Arts, Com. & Science College,
Muddebihal 586212
Dist. Vijayapur - Karnataka
9448268723
rahimsirm@gmail.com

M.G.V.C. Arts, Commerce & Science College MUDDEBIHAL -586212 Dt: Vijayapur

Shri Shivaji Shikshan Prasarak Mandal's

SHIVAJI COLLEGE HINGOLI

Dist. HINGOLI - 431 513 (MS)

(Accredited by - NAAC 'B' Grade, CGPA : 2.21)

آن لائن عالمی اردو کانفرنس

عنوان

1947 کے بعد اردو شاعری کے بدلتے رجحانات

E-Certificate

This is certify that Mr./Mrs./Dr./Prof. Dr.ABDURRAHIM.A.MULLA

of MGVC,Arts,Commerce and Science College Muddebihal has Participated/paper presented in ONE DAY ONLINE INTERNATIONAL URDU CONFERENCE "1947 KE BAAD URDU SHAIRI KE BADALTE RUJHANAAT" held on Monday, 25th January 2021. Organized by Department of Urdu, Shivaji College, Hingoli. He/she has presented the paper entitled 1947 ke bad Urdu Nazam ke badalte hue ruzhanat

Chief Orgnizer	Vice Principal	Principal
Dr. Mohd. Iqbal Jaweed	Dr. B. S. Kshirsagar	Dr. B. G. Gaikwad
Shivaji College, Hingoli	Shivaji College, Hingoli	Shivaji College, Hingoli